احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 13 جون 2001ء 20 ربیع الاول 1422 ہجری 13 احسان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 130

مذاق میں بھی سچ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ نے آنحضرت ﷺ سے عرض کی یا رسول اللہ آپ بھی ہم سے مذاق اور مزاح فرماتے ہیں تو حضورؐ نے فرمایا۔

میں سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہتا۔

(جامع ترمذی کتاب البر و الصلہ باب فی المزاح حدیث نمبر 1913)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بدکاری فسق و فجور سب گناہ ہیں۔ مگر یہ ضرور دیکھا جاتا ہے کہ شیطان نے جو یہ جال پھینکا ہے اس سے بجز خدا کے فضل کے کوئی نہیں بچ سکتا۔ بعض وقت یونہی جھوٹ بول دیتا ہے مثلاً بازیگر نے دس ہاتھ چھلانگ ماری ہو تو محض دوسروں کو خوش کرنے کے لئے یہ بیان کر دیتا ہے کہ چالیس ہاتھ کی ماری ہے۔ اس قسم کی شرارتیں شیطان نے پھیلا رکھی ہیں اس لئے چاہئے کہ تمہاری زبانیں تمہارے قابو میں ہوں۔ ہر قسم کے لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنے والی ہوں۔ جھوٹ اس قدر عام ہو رہا ہے کہ جس کی کوئی حد نہیں۔ درویش، مولوی، قصہ گو۔ واعظ اپنے بیانات کو سجانے کے لئے خدا سے نہ ڈر کر جھوٹ بول دیتے ہیں۔ اور اس قسم کے اور بہت سے گناہ ہیں جو ملک میں کثرت کے ساتھ پھیلے ہوئے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 265-266)

میکلوڈ گنج تحصیل منچن آباد میں قرآن پاک جلانے کے دلخراش واقعہ میں ملوث افراد کا جماعت احمدیہ سے کوئی تعلق نہیں (ترجمان جماعت احمدیہ)

ربوہ (پریس ریلیز): میکلوڈ گنج تحصیل منچن آباد کے نواحی گاؤں کی دو مساجد میں قرآن پاک کو آگ لگا کر شہید کرنے کے واقعہ میں ملوث افراد کا جماعت احمدیہ سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ بات ترجمان جماعت احمدیہ ملک خالد مسعود صاحب نے یہاں سے جاری ہونے والی ایک پریس ریلیز میں کہی جس میں "روزنامہ پاکستان اور روزنامہ خبریں" میں شائع ہونے والی اس خبر کی تردید کی گئی ہے جس میں اس گھناؤنے اور شرمناک واقع میں ملوث افراد کو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کیا گیا تھا۔

ترجمان جماعت احمدیہ نے کہا کہ یہ کس قدر افسوس اور المیہ کی بات ہے کہ پوری تحصیل منچن آباد میں اس وقت کوئی احمدی آباد نہیں پھر بھی وہاں پر ہونے والے اس دلخراش واقعہ میں ملوث افراد کو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کیا جا رہا ہے۔ ترجمان جماعت احمدیہ نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے خلاف اس طرح کے جھوٹے پروپیگنڈہ کو دروغ گوئی اور فتنہ انگیزی ہی قرار دیا جا سکتا ہے۔

اس خبر کے حوالے سے ترجمان جماعت احمدیہ نے امیر جماعت احمدیہ ضلع بہاولنگر کی رپورٹ کا حوالہ دیا جس میں امیر صاحب نے کہا تھا کہ:

"خاکسار بحیثیت امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولنگر مذکورہ خبر کی پرزور تردید کرتا ہے۔ کیونکہ پوری تحصیل منچن آباد میں کسی مقام پر جماعت احمدیہ کی تنظیم موجود نہیں نیز پورے ضلع بہاولنگر میں "دلنواز" نامی کوئی شخص جماعت احمدیہ سے تعلق نہیں رکھتا۔"

ترجمان جماعت احمدیہ نے اس واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ قرآن پاک کی عظمت اور حفاظت کی خاطر اپنی جانیں نچھاور کرنا باعث سعادت سمجھتی ہے۔ کیونکہ جماعت احمدیہ کو تو بانی جماعت احمدیہ نے تعلیم ہی یہی دی ہے کہ

"جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے"

اس لئے یہ ممکن ہی نہیں کہ جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کوئی بھی شخص اس طرح کی ناپاک جسارت کا گمان بھی کر سکے چہ جائیکہ وہ ایسے فعل شنیع کا مرتکب ہو۔ اس لئے اس خبر کے پیچھے محض فتنہ انگیزی اور ہیجان خیزی کا ناپاک جذبہ کارفرما ہے جو کہ صحافت جیسے مقدس پیشہ کے فرائض سے بے بہرہ اور آداب سے نابلد لوگ اپنی گرتی ہوئی اشاعت کو سہارا دینے کے لئے کر رہے ہیں نیز چند سکوں اور ذاتی اغراض کے لئے وہ ملک کے امن و امان کو بھی پارہ پارہ کرنے سے گریز نہیں کرتے۔

سیکرٹریان و والدین واقفین نو متوجہ ہوں

سکولوں میں گرمیوں کی تعطیلات شروع ہو چکی ہیں۔ ان دنوں واقفین نو کی کلاسز باقاعدہ لگائیں اور اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسے دور کرنے کے لئے ان دنوں فائدہ اٹھائیں۔

(وکالت وقف نو)

فضل عمر ہسپتال میں بچوں کے سرجن کی آمد

بچوں کے سرجن ڈاکٹر محمد داؤد صاحب مورخہ 24 جون کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ جو احباب اپنے بچوں کا معائنہ کروانا چاہتے ہوں وہ پرچی روم فضل عمر ہسپتال میں یا بچوں کے آؤٹ ڈور سے راہنمائی حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ بلجیم کی
تعلیمی و تربیتی کلاس

عبدالسلام عارف صاحب مہتمم تعلیم و تربیت

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ بلجیم کو اپنی 9ویں تعلیمی و تربیتی کلاس مورخہ 2، 3، اور 4 فروری بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

پروگرام کے مطابق یہ کلاس مورخہ 2 فروری کو سہ پہر ساڑھے تین بجے محترم امیر صاحب بلجیم کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت کلام پاک اور عہد کے بعد نظم پڑھی گئی۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر ادریس احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنے افتتاحی خطاب میں کلاس کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور خدام واطفال کو تاکید کی کہ وہ دوران کلاس زیادہ سے زیادہ روحانی فوائد حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اور اس کے ساتھ ہی کلاس کا باقاعدہ آغاز ہو گیا۔

گزشتہ کچھ عرصہ سے مجلس کی پالیسی رہی ہے کہ تمام خدام و اطفال کو نماز باترجمہ، قرآن پاک سادہ و باترجمہ اور قرآن پاک کے منتخب حصے یاد کرائے جائیں۔ اس لئے اس مقصد کے لئے زیادہ سے زیادہ کلاسوں کا اہتمام کیا گیا تھا جن میں خدام و اطفال کو نماز باترجمہ، قرآن پاک ناظرہ و حفظ قرآن سکھائے گئے۔ ہر روز صبح کے وقت نماز تہجد ہوتی رہی اور نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم کا سلسلہ جاری رہا۔

اس مرتبہ خاص طور پر اس بات کا خیال رکھا گیا کہ تعلیم و تربیت کے سلسلے میں ایسے لیکچر رکھے جائیں جن سے خدام کو یورپ میں واسطہ پڑتا ہے۔ چنانچہ تعلیم کے تحت لیکچرز میں دین میں عورت کا مقام، جہاد اور دہشت گردی میں فرق، بائبل کا تعارف جیسے اہم موضوعات شامل تھے۔ جبکہ تربیت کے سلسلے میں قیام الصلوٰۃ، سگریٹ نوشی کے نقصانات اور اخوت جیسے موضوعات پر لیکچرز شامل تھے۔

کلاس کے پہلے دن حاضری کم تھی مگر دوسرے اور تیسرے دن وہ خدام جو اپنے کام یا کسی اور مصروفیت کی وجہ سے پہلے دن شامل نہ ہو سکے تھے، شامل ہوتے گئے اور کلاس کے آخری دن حاضری 113 تک جا پہنچی۔ اس کے علاوہ کئی خدام رجسٹریشن نہ کروا سکے۔ اطفال کی آخری حاضری 33 رہی جو کہ پچھلے سال سے 30 فیصد زیادہ ہے۔

جمعۃ المبارک اور ہفتہ کی شام کو دو سوال و جواب کی محافل منعقد ہوئیں جن میں محترم امیر صاحب، محترم مربی صاحب اور صدر صاحب مجلس نے خدام واطفال کے مختلف سوالوں کے نہایت مدلل انداز میں جوابات دئے۔

اتوار کے دن خصوصی طور پر ایک سیمینار منعقد ہوا۔ جس میں مکرم امیر صاحب بلجیم، سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ بلجیم اور مربی سلسلہ نے شرکت کی اور کام کو موثر انداز سے آگے بڑھانے کے سلسلہ میں گفت و شنید کی۔

خدام کی کلاس کے ساتھ ساتھ اطفال کی کلاسیں بھی علیحدہ منعقد ہوئیں۔ مہتمم اطفال مکرم طاہر احمد چیمہ صاحب نے بڑی محنت سے سارے انتظامات کئے۔ اطفال کو بھی نماز سادہ و ترجمہ، ترجمۃ القرآن، قرآنی دعائیں، احادیث اور قرآن پاک حفظ سکھانے کی کوشش کی گئی۔

مورخہ 4 فروری بروز اتوار سہ پہر پونے چار بجے اختتامی سیشن ہوا جس کی صدارت مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ بلجیم نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد عہد دہرایا گیا جس کے بعد مہتمم صاحب تعلیم و تربیت نے کلاس کی رپورٹ پیش کی۔ صدر صاحب مجلس نے اپنے خطاب میں امسال حاضری پر تشویش کا اظہار کیا اور حاضر ہونے والے خدام واطفال کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے محض للہ اپنے ضروری کاموں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کلاس میں شرکت کی اور روحانی فوائد حاصل کئے۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے انعامات تقسیم کئے اور خطاب کیا۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں خدام پر زور دیا کہ مقامی زبان سیکھیں اور کسی نہ کسی پیشہ میں مہارت حاصل کریں کیونکہ اس کے بغیر یورپ میں وہ ترقی نہیں کر سکتے۔ دوسری اہم بات جو آپ نے کہی وہ یہ تھی کہ نظام جماعت کی پابندی ہر حال میں کی جائے اور سب سے اہم دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دی جائے۔

آخر میں دعا ہوئی اور اس طرح یہ بابرکت کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ کلاس کے دوران ڈسپلن مثالی رہا۔ اور خدام و اطفال نے کلاس سے بھرپور استفادہ کیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 11 مئی 2001ء)

☆☆☆☆

عطیہ چشم، صدقہ جاریہ

غزل

ہم زمانے میں بس اک اسی سے ملے
جس طرح زندگی، زندگی سے ملے

ان نگاہوں کی چلمن جو وا ہو اگر
تو نہ کوئی کبھی بھی کسی سے ملے

دل کہ بے تاب تھا ہر گھڑی دید کو
ہم بھی کیسے عجب آدمی سے ملے

بزمِ جاناں میں کچھ دیر گزری ہے کیا
یوں لگا جیسے ہم چاندنی سے ملے

اک ذرا سی نگارش جو سن لیتے وہ
یہ نہ ہوتا گماں اجنبی سے ملے

یہ ہے چارہ گری یا ادائے صنم
کیسے کیسے ستم آگہی سے ملے

ہے مجھے یہ پتہ سب ہے میری خطا
مجھ کو سارے الم خود مجھی سے ملے

کیوں کسی کا مری ذات پر دوش ہو
کیوں مرا راز ہر ان کہی سے ملے

وہ نظر جو کریں تو مجھے ہو یقیں
کہ ہر اک آستاں بندگی سے ملے

یہ ہے میخانہ یا پھر نگاہیں تری
جو بھی دیکھے یہاں بے خودی سے ملے

ان اداؤں میں کچھ اور ہی بات ہے
حسن کے زاویے بس انہی سے ملے

صائمہ امینہ

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

دے کر اپنے پڑوسی کو سکھ پیار کے موتی رول

وہ شخص مومن نہیں جو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا ہمسایہ بھوکا رہے

پڑوسی کی جائز ضروریات کا خیال رکھنا انسان کے مومن ہونے کی نشانی ہے

ایک انصاری نے بکری کا سر ہمسائے کو دیا جو سات گھروں سے ہو کر اسی کے گھر واپس آ گیا

عبدالسمیع خان - ایڈیٹر الفضل

شیخ سعدیؒ بیان کرتے ہیں کہ ایک غریب سپاہی شاہی محل کے قریب رہتا تھا۔ اسے روزانہ شاہی مطبخ سے بچا کھچا کھانا آجاتا تھا اور وہ اپنے بیوی بچوں کا پیٹ پالتا تھا۔ ایک دن شاہی مطبخ سے کھانا نہ آیا اور اس کے بچے بھوک سے بلکنے لگے بیوی نے کہا اے نیک بخت خود جا کر کھانا لے آ۔ بچے بھوک کی وجہ سے رو رو کر ہلکان ہو رہے ہیں اس نے کہا مطبخ آج ٹھنڈا ہے کیونکہ بادشاہ نے روزہ رکھا ہے بیوی آہ سرد بھر کر بولی معلوم نہیں بادشاہ کو اس روزہ سے کیا حاصل ہوگا ہمارے بچوں کی عید تو اس کے روزہ نہ رکھنے میں ہے۔

(حکایات سعدی 94,93)

مومن نہیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص مومن نہیں جو پیٹ بھر کر کھاتا ہے اور اس کا ہمسایہ بھوکا رہتا ہے۔

(الادب المفرد باب لایشبع دان جارہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان عورتوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

اے مسلمان عورتو! کوئی عورت اپنی پڑوسن سے حقارت آمیز سلوک نہ کرے۔ اگر بکری کا ایک پایہ بھی بھیج سکتی ہو تو اسے بھیجنا چاہئے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب لا تحقرن جارۃ لجارتہا حدیث نمبر 558)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

یہ بہت ہی پاکیزہ نصیحت ہے اور بہت ہی اعلیٰ فصاحت و بلاغت کا ایک مرقع ہے۔ ہمسائی کو حقیر نہ جانے یہاں مراد یہ ہے کہ ہمسائی کو تحفہ دینا اس کی عزت افزائی ہے۔ اگر تم ہمسائی کو تحفہ نہیں دیتیں تو گویا تمہارے نزدیک اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔

حضور نے فرمایا عام طور پر انسان میں یہ رجحان پایا جاتا ہے کہ اپنے برابر یا بالاتر لوگوں کو تحفے دیتا ہے مگر چھوٹوں کو بھول جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں غریب اور کمزور لوگوں سے جن میں ہمسایہ بھی شامل ہے محبت اور عزت کے تعلقات قائم کرنے کی ترغیب دلائی ہے حضور نے فرمایا:

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ایک بکری کے پائے کے ذریعہ ہی سہی۔ اسے حقیر نہ سمجھے اور بکری کا پایہ ایک حقیر سی چیز ہے۔ پاؤں جو زمین پر لگتے ہیں گند میں ملوث رہتے ہیں وہ انسانی جسم کا بظاہر سب سے حقیر حصہ ہیں تو فرمایا بکری کے پائے سے نیچے اور کیا چیز ہوگی جو تم کھا سکتے ہو اور جو کچھ بھی بکری میں سے تم کھاتے ہو وہ پاؤں سے برتر ہے اوپر کی چیزیں ہیں۔ تو پایہ ہی سہی ایک پایہ ہی بھیج دو۔ پائے سے ذلیل تر تو نہ سمجھو۔ یعنی دوسرے لفظوں میں یہ نصیحت فرمادی ایک قسم کا انگیخت کیا ہے اس کی غیرت کو اس کی خدمت خلق کے جذبے کو ابھارا ہے"

(الفضل انٹرنیشنل 17 جون 94)

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میرے جگری دوست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تاکیدی نصیحت فرمائی کہ جب تو سالن پکائے تو اس میں شوربہ زیادہ کر لیا کر پھر اپنے پڑوسیوں پر نگاہ ڈال اور اس سالن کے ذریعہ ان سے حسن سلوک کر۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلہ باب الوصیۃ بالجار حدیث نمبر 4759)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث سے متعلق فرماتے ہیں:

آجکل کے ترقی یافتہ معاشروں میں تو یہ ممکن نہیں ہے کہ اس حدیث پر لفظاً لفظاً عمل کیا جائے کیونکہ ہمسائے ایک تو پسند نہیں کرتے اس قسم کے گہرے تعلقات کو اور دوسرے ان کو ضرورت بھی کوئی نہیں کہ آپ کا شوربہ کھائیں۔ آپ کے کھانے کی طرز بھی الگ ہو سکتی ہے۔ ان کی الگ ہو سکتی ہے تو اس لئے اس کا اطلاق زیادہ تر ہمارے غریب ملکوں پر ہوتا ہے اور غریب ملکوں میں بھی مگر ایک مشکل ہے کہ امراء کی بستیاں الگ ہیں اور غرباء کی الگ ہیں جس کی وجہ سے تلاش کرنا پڑتا ہے۔ پس چونکہ ہمسائیگی کا (دینی) مفہوم بہت وسیع ہے اس لئے امیروں کو یہ چاہئے کہ وہ اگر اردگرد غریب نہ دیکھیں تو غرباء کی بستیوں میں جا کر ان پہ کچھ خرچ کیا کریں۔ ان کو کچھ کھانا دیا کریں۔ اس سے اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس حدیث پر ان کا عمل ہو سکتا ہے۔

(الفضل 30 مئی 2000ء)

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر کا ایک غلام بکری کا گوشت بنا رہا تھا آپ نے اسے فرمایا اے غلام جب بکری کا گوشت بنالو تو ہمارے یہودی پڑوسی کو ضرور دینا۔ یہ بات انہوں نے کئی بار کی پھر وجہ بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پڑوسی کے بارے میں اس قدر وصیت کی ہے کہ ہمیں خیال ہوا کہ اسے ہمارا وارث قرار دے دیا جائے گا۔

(الادب المفرد باب الجار الیہودی)

جب ہمسائے نیائے کریں تو کوئی نہ ہو اداس
شانتی شانتی آس ہی آس ہی آس

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے پڑوسی کے لئے وہی کچھ پسند نہ کرے جو اپنے لئے کرتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب من خصائل الایمان حدیث نمبر 65)

صحابہ کا احساس خدمت

ایک بار حضرت عمرؓ نے حضرت جابرؓ کے پاس گوشت کی گٹھڑی دیکھی تو فرمایا کیا تم لوگ اپنی بھوک کو اپنے ہمسایوں کے لئے مار نہیں سکتے۔ یعنی اس گوشت میں ہمسائے کو بھی شریک کرنا۔

(مؤطا کتاب الجامع باب اکل اللحم حدیث نمبر 1467)

ایک صحابی ابو بردہ بن دینار نے عید الاضحیٰ کے موقع پر نماز عید سے قبل ہی اپنی قربانی ذبح کر دی اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے پڑوسی بھوکے تھے جس کی وجہ سے میں نے ایسا کیا ہے۔ حضورؐ نے ان کے عذر کو قبول فرمایا اور انہیں استثنائی طور پر بظاہر معیار سے کم متبادل قربانی کی اجازت دی اور فرمایا یہ تیرے علاوہ کسی اور کے لئے جائز نہیں۔

(بخاری کتاب الاضاحی باب من ذبح قبل الصلوٰۃ اعاد حدیث نمبر 5135)

جنگ خندق کے موقع پر حضرت جابرؓ نے حضور اکرم کو تھوڑے سے کھانے کی دعوت دی تو حضورؐ نے اردگرد موجود تمام صحابہؓ کو چلنے کی دعوت دی اور کھانے پر دعا کی جس کی وجہ سے وہ کھانا ایک ہزار افراد نے سیر ہو کر کھایا۔ جب تمام مہمان فارغ ہو چکے تو حضورؐ نے حضرت جابرؓ کی اہلیہ سے فرمایا اب خود بھی کھاؤ اور اردگرد کے گھروں میں بھی بھیجو۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الخندق حدیث نمبر 3792)

حضرت ابو طلحہؓ اور ام سلیم نے ایک دفعہ تھوڑا سا کھانا تیار کر کے آنحضورؐ کو مدعو کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے اس میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا۔ چنانچہ 80 کے قریب افراد نے وہ کھانا کھایا۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور گھر والوں نے کھانا کھایا۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں وہ کھانا پھر بھی بچ گیا اور ہم نے ہمسایوں کو بھی تحفہ کے طور پر بھیجا۔

(صحیح مسلم کتاب الاشربہ باب جواز استتباعہ غیرہ حدیث نمبر 3802)

حضرت ابوذر غفاریؓ پڑوسیوں اور مہمانوں کی بہت ہی خدمت کیا کرتے تھے۔ دودھ دوہ کر پہلے ان کو پلاتے۔ ایک مرتبہ دودھ اور کھجوریں لے کر پڑوسیوں اور مہمانوں کے سامنے پیش کیں اور پھر معذرت کرنے لگے کہ اس

کے علاوہ اور کچھ نہیں اگر ہوتا تو ضرور پیش کرتا۔ چنانچہ جو کچھ تھا سب دوسروں کو کھلا دیا اور خود بھوکے سو رہے۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 صفحہ 235 دار بیروت للطباعۃ والنشر بیروت۔1957ء)

ایثار کا انمٹ نمونہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ:

مدینہ میں ایک انصاری کو جسے بہت مالی تنگی تھی بکری کا سر تحفے کے طور پر بھیجا گیا۔ لیکن اس نے یہ سوچ کر کہ میرا ہمسایہ مجھ سے زیادہ اس کا محتاج ہے اسے ہمسائے کے ہاں بھجوا دیا۔ مگر اس ہمسایہ نے اپنے پڑوسی کو دے دیا۔ اور اس طرح سات گھروں سے واپس ہوتا ہوا اس پہلے شخص کے پاس واپس آگیا۔

(تفسیر روح البیان جلد 9 ص 1434،433 از شیخ اسماعیل حقی۔ مکتبہ اسلامیہ۔ استنبول 1926)

خدا کا سلوک

پڑوسیوں کے لئے ایثار کرنے والوں سے خدا کیا سلوک فرماتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ ایک دفعہ حج سے فارغ ہو کر حرم میں سو گئے۔ خواب میں دیکھتے ہیں کہ دو فرشتے آسمان سے آئے۔ ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ اس سال کتنی خلقت حج کے لئے آئی۔ دوسرے نے کہا کہ چھ لاکھ پھر پوچھا کہ کتنے لوگوں کا حج قبول ہوا دوسرے نے جواب دیا کہ کسی کا حج قبول نہیں ہوا۔ یہ سن کر آپ گھبرائے کہ اس قدر خلقت کی تمام سفر کی تکلیفیں اور اخراجات سب اکارت گئے۔ اس کے بعد دوسرے فرشتے نے کہا۔ کہ دمشق میں ایک شخص علی بن موفق نامی ایک موچی رہتا ہے۔ اگرچہ وہ حج کو نہیں آیا۔ لیکن اس کا حج قبول ہو گیا۔ اور یہ ساری خلقت محض اسی کے طفیل بخشی گئی۔ یہ خواب دیکھ کر آپ جاگے اور دمشق میں جا کر علی بن موفق موچی کی زیارت کا ارادہ کر کے چل پڑے۔ وہاں پہنچ کر اس کے گھر جا کر پکارا۔ علیک سلیک کے بعد فرمایا کہ مجھے آپ سے کچھ پوچھنا ہے۔ اس نے کہا فرمایئے۔ تب آپ نے سارا خواب کا واقعہ بیان کیا۔ علی نے پوچھا تمہارا نام کیا ہے۔ آپ نے کہا عبداللہ بن مبارک۔ نام سن کر وہ شخص نعرہ مار کر بے ہوش ہو گیا۔ جب کچھ عرصہ بعد ہوش آیا تو کہا کہ میں نے حج کے ارادے سے ساری عمر میں چڑاسی کرتے تین ہزار درہم جمع کیے میں حج کے لئے بالکل تیار تھا کہ ایک دن میری بیوی نے کہا کہ ہمسائے کے گھر سے گوشت پکنے کی خوشبو آرہی ہے۔ ذرا سالے آؤ۔ چنانچہ میں ان کے گھر گیا اور تھوڑا سا سالن طلب کیا۔ اس نے کہا یہ گوشت تم پر حلال نہیں ہے۔ کیونکہ سات دن کے فاقہ کے بعد بچوں کو بھوک سے بے تاب دیکھ کر آج تھوڑا سا مردار پکایا ہے جو تم پر حلال نہیں ہے۔ یہ سن کر میرے تن بدن میں آگ لگ گئی۔ فوراً آ کر تین ہزار درہم لیے اور ہمسائے کو دے دیے تاکہ وہ اپنے بال بچوں پر صرف کرے۔ یہ حالات سن کر آپ نے کہا کہ واقعی فرشتوں نے سچ کہا تھا۔

(تذکرۃ الاولیاء باب نمبر 3 ص 135)

حضرت عمر بن عبدالرحمن اوزاعی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ عید کی رات کو میرا پڑوسی میرے پاس آیا اور کہنے لگا "صبح عید ہے اور میرے پاس بچوں کو عیدی دینے کے لئے کچھ نہیں ہے اگر آپ کے پاس میری مدد کو کچھ رقم ہو تو عنایت فرماویں۔ بڑی مہربانی ہوگی" یہ سن کر مجھے اس پر رحم آیا اور میں نے اپنے پاس جو پچیس درہم رکھے ہوئے تھے وہ اسے دے دیے کہ اللہ مجھے اور دے گا۔ وہ خوش ہوتا ہوا رخصت ہو گیا۔ ناگاہ کچھ دیر کے بعد ایک شخص آیا اور مجھے اپنے پاس بلاتے ہوئے کہنے لگا "حضرت میں آپ کے والد کا غلام ہوں۔ شیطان کے بہکاوے میں آکر آپ کے گھر سے بھاگ گیا تھا لیکن میں جہاں کہیں بھی گیا۔ ضمیر کی ملامت نے مجھے چین نہ لینے دیا اور آج میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں۔ علاوہ ازیں میرے پاس پچیس دینار سرخ ہیں۔ چونکہ آپ میرے مالک ہیں اس لئے ان دیناروں کو جیسا چاہیں خرچ کریں آپ کو اختیار ہے"

میں وہ دینار لے کر گھر میں داخل ہوا۔ اللہ کا شکر بجا لایا پھر گھر والوں کو قصہ سناتے ہوئے کہا: "اللہ تعالیٰ نے میرے پچیس درہم کے بدلے پچیس دینار سرخ عطا کر دیے ہیں"

اس کے بعد میں نے اس غلام کو بخوشی آزاد کر دیا۔

(تذکرۃ الاولیاء)

ایمان کی نشانی

پڑوس کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور اس کے حقوق کی ادائیگی کرنا واقعتاً فضل الٰہی پر منحصر ہے اور انسان کو سچے ایمان کا وارث بنا دیتا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

احسن الی جارک تکن مومنا

(جامع ترمذی کتاب الزھد باب من اتقی المحارم حدیث نمبر 2227)

"اپنے ہمسایہ سے حسن سلوک کر۔ تو مومن بن جائے گا"

اس حدیث کے ضمن میں دو باتیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں:

(1) اس میں مسلمان پڑوسی کا کوئی ذکر نہیں۔ بلکہ ہر قسم کے اور ہر مذہب کے پڑوسی کا ذکر ہے۔

(2) محض یہ نہیں کہا کہ ہمسائیگی کے حق ادا کرو۔ بلکہ فرمایا کہ ایسی عمدہ ہمسائیگی کرو جو بہت ہی خوبصورت ہو۔

مومن کا مطلب ہے کسی کو امن دینے والا۔ اور دوسرا اپنے آپ کو کسی کے سپرد کرنے والا۔ اس جگہ دونوں معنے ہو سکتے ہیں کہ اگر تم پڑوسی کو حسن ہمسائیگی کے ذریعے امن دو گے۔ تو تم خدا کی پناہ میں آجاؤ گے۔ کیونکہ گویا تم نے اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دیا ہے۔ یہ وہ ایمان ہے۔ جو مزید ایمان پیدا کرنے کا موجب بنتا ہے اور کفرستان کے اندھیروں میں نور کی شمعیں جلا دیتا ہے۔

اسی حدیث کی ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں

احسن جوار من جاورک تکن مسلما

اپنے پڑوسی کو بہترین ہمسائیگی مہیا کر تو تم مسلمان ہو جاؤ گے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزھد باب الورع حدیث 4207)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

پھر فرمایا جو تیرے پڑوس میں بستا ہے اس سے اچھے پڑوسیوں والا سلوک کرو تو سچے اور حقیقی مسلم کہلا سکو گے یعنی پڑوسیوں کو کسی قسم کا دکھ نہ دو انہیں تمہاری طرف سے کوئی تکلیف نہ پہنچے بلکہ امن میں ہوں۔ مسلم کا معنی ہے جس سے ایک انسان امن میں ہو۔ تو پڑوسی تم سے امن میں ہوں تو پھر سب دنیا تم سے امن میں ہے اگر پڑوسی ہی امن میں نہیں تو دنیا میں کوئی بھی تم سے امن میں نہیں ہوگا۔

(الفضل 15 مارچ 99ء)

عارف کامل حضرت بایزید بسطامی کا ایک آتش پرست ہمسایہ تھا۔ اس کا ایک شیر خوار بچہ تھا وہ شخص سفر پر گیا تو اس کا بچہ تمام رات تاریکی کی وجہ سے روتا رہتا تھا۔ آپ روز چراغ اٹھا کر اس کے گھر کی طرف لے جاتے۔ بچہ خاموش ہو جاتا۔ جب وہ آتش پرست سفر سے واپس آیا۔ تو بچے کی ماں نے شیخ کی نسبت سارا واقعہ عرض کیا۔ اس نے کہا کہ افسوس ہے کہ جب شیخ کی طرف سے روشنی پہنچ گئی۔ تو پھر ہم غفلت کی تاریکی میں کیوں رہیں۔ اس کے بعد وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گیا۔

(تذکرۃ الاولیاء ص 114 مترجم غلام علی اینڈ سنز)

محسنہ کا دین

سیدہ نفیسہ حضرت حسن بن علیؓ کی اولاد میں سے تھیں۔ جب انہوں نے مصر میں سکونت اختیار کی تو ان کے ہمسائے میں ایک ذمی رہتا تھا۔ جس کی بیٹی ایسی سخت بیمار تھی کہ وہ اپنے ہاتھ پاؤں بھی نہیں ہلا سکتی تھی۔ وہ سارا دن بستر پر پڑی رہتی تھی۔ اس بیچاری لڑکی کے والدین کو ایک دن بازار جانا تھا۔ لہذا انہوں نے بی بی نفیسہ سے درخواست کی کہ ان کی غیر حاضری میں اس لڑکی کی خبر گیری رہیں۔ بی بی نفیسہ نے۔ جن کے دل میں محبت اور خدا ترسی بھری تھی۔ لڑکی کی خبر گیری کا ذمہ لیا اور جب اس کے ماں باپ چلے گئے۔ تو انہوں نے اس بے کس اور لاچار مریضہ کے لئے جناب باری تعالیٰ کے حضور میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے۔ ابھی ان کی دعا ختم نہ ہونے پائی تھی کہ لڑکی کے ہاتھ پاؤں کھل گئے۔ جب اس کے ماں باپ واپس آئے۔ تو وہ اپنے پیروں سے چل کر ان سے ملی۔ یہ دیکھ کر اس کے والدین ایسے ممنون احسان ہوئے کہ انہوں نے اپنی محسنہ کا دین قبول کر لیا۔

(دعوت اسلام ص 389)

ہمسائے کو دعوت الی اللہ

روایت ہے کہ شمعون نامی ایک آتش پرست حضرت حسن بصری کا ہمسایہ تھا۔ وہ بیمار ہوا اور نوبت آخری سانسوں تک جا پہنچی۔ آپ اس کی عیادت کرنے کے لئے اس کے پاس گئے اور دیکھا کہ آگ کے دھوئیں کی وجہ سے اس کا رنگ کالا سیاہ ہو گیا ہے۔ آپ نے اسے فرمایا کہ تم نے ساری عمر آگ اور دھوئیں میں بسر کر دی ہے۔ اب آخری موقعہ ہے۔ خدا سے ڈرو اور اسلام قبول کر لو تاکہ خدا تم پر رحمت کرے۔ اس نے پہلے تو انکار کیا۔ مگر بالآخر کہنے لگا۔ آپ مجھے اس بات کی تحریر دیں کہ اگر میں مسلمان ہو جاؤں تو اللہ تعالیٰ مجھے عذاب نہیں دے گا۔ چنانچہ آپ نے یہ عبارت لکھ دی اور اس کی خواہش کے مطابق شہر کے معززین کی گواہی بھی درج کرا دی۔ شمعون خط کو لے کر ایمان لے آیا۔ اور بہت رویا اور وصیت کی کہ مرنے کے بعد یہ خط میرے ہاتھ میں دے دینا۔ پھر کلمہ پڑھ کر مر گیا۔ آپ نے اس کی وصیت پوری کی۔ اپنے ہاتھوں سے غسل دیا اور قبر میں اتارا اور خط اس کے ہاتھ میں دے دیا۔ رات کو آپ ساری رات متفکر رہے۔ کہ یہ میں نے کیا کیا۔ مجھے اپنی ہی نجات کا علم نہیں دوسروں کو تحریر کیوں لکھ دی۔ اس فکر میں آپ کی آنکھ لگ گئی۔ تو دیکھا کہ شمعون سنہری تاج سر پر رکھے بہشت میں ٹہل رہا ہے۔ پوچھا کیا حال ہے۔ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ اب اپنا یہ خط لے لیں مجھے اس کی حاجت نہیں رہی۔ جب آپ خواب سے بیدار ہوئے۔ تو خط آپ کے ہاتھ میں تھا۔

(تذکرۃ الاولیاء ص 31 حالات حضرت حسن بصری۔ اسلامی کتب خانہ لاہور)

اخلاق کی گواہی

پڑوسی کے ساتھ عمومی حسن سلوک سے ایک قدم آگے بڑھ کر دین حق انسان کے اخلاق کے متعلق اس کے پڑوسی کی گواہی کو معیار قرار دیتا ہے چنانچہ ایک شخص نے حضورؐ سے دریافت کیا: یا رسول اللہ! مجھے کیسے معلوم ہو کہ میں اچھے کام کر رہا ہوں یا برے؟ تو فرمایا: جب تیرے پڑوسی تیرے متعلق یہ کہیں کہ تو اچھا ہے۔ تو اس کا مطلب ہے تو اچھے کام کر رہا ہے۔ اور جب پڑوسی تیرے متعلق کہیں کہ تو برا ہے۔ تو سمجھ لے تو واقعی برائیوں کی طرف مائل ہے۔

(ابن ماجہ کتاب الزھد باب الثناء بالحسن حدیث نمبر 4212)

حضرت کعب الاحبار کہتے ہیں کہ میں حضرت عمرؓ کے ایک پڑوسی کا مہمان بنا اور اس سے پوچھا

باقی صفحہ 6 پر

میں دونا توان یعنی یتیم اور عورت کے حقوق دبانے کو حرام قرار دے رہا ہوں (حدیث نبوی)

قرآن یتیموں کا محافظ

جو قوم یتامیٰ سے حسن سلوک نہیں کرتی وہ قوم کبھی ترقی نہیں کرسکتی (حضرت المصلح الموعود)

انوار احمد انوار صاحب

لفظ یتیم مادہ۔ی۔ت۔م کالغوی استعمال اکیلے رہ جانے یا غفلت برتنے کے معنوں میں ہوتا ہے۔ اس بناء پر یتیم (اسم صفت) کے معنی یا تو تنہارہ جانے والے فرد کے ہیں یا ایسے شخص کے جس کی طرف سے غفلت برتی جائے"

(لسان العرب)

اصطلاحاً یتیم اس لڑکے یا لڑکی کو کہا جاتا ہے جو بچپن میں باپ کے سایہ عاطفت سے محروم ہو جائے۔ (تاج العروس)

عام طور پر یتیمی بلوغ کے بعد ختم ہو جاتی ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے۔

"لایتم بعد احتلام"

یعنی بلوغ کے بعد یتیمی ختم ہو جاتی ہے۔

(ابوداؤد)

اس بناء پر کہا گیا ہے کہ بالغ افراد پر اس کا اطلاق مجازی ہوتا ہے نہ کہ حقیقی۔(لسان العرب)

دین حق کو اپنے ابتدائی دور میں معاشرے کے جن مسائل کو حل کرنے کی طرف متوجہ ہونا پڑا ان میں ایسے یتیم بچوں کا مسئلہ بھی تھا جنہیں بچپن میں ہی سایہ پدری سے محروم ہونا پڑا تھا۔

ایسے بچوں کو دیگر رشتہ داروں کی طرف سے بدسلوکی اور جوروستم کا نشانہ بنایا جاتا تھا جو عموماً دو طرح کا تھا۔

(1)۔پدری میراث سے محرومی۔

(2)۔ سلوک میں بے مروتی اور بے اعتنائی۔

آج کے دور میں پدری میراث سے محرومی کی حفاظت تو کسی حد تک ملکی قانون کرتا ہے۔ لیکن سلوک میں بے مروتی اور بے اعتنائی سے یتیم کا بچنا تو ماحول کے اخلاق پر منحصر ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ:۔اور یہ لوگ تجھ سے یتامیٰ کے بارہ میں پوچھتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ ان کی اصلاح بہت اچھا کام ہے"۔

یتامیٰ پر آج کے دور میں بہت ظلم ہو رہا ہے۔ اور یہ ظلم دو طرح سے ہے۔

کہیں تو ان پر بے انتہا سختی ہو رہی ہے۔ یا پھر کہیں ان سے حد سے زیادہ پیار کیا جارہا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ بگڑ جاتے ہیں۔ حالانکہ نہ تو ان پر زیادہ سختی کرنی چاہئے اور نہ اتنا پیار کرنا چاہئے کہ خواہ وہ کچھ کریں یہ کہہ دیا جائے کہ اسے کچھ نہیں کہنا یہ یتیم ہے۔ عام طور پر لوگ ان کو لاوارث پاکر یا تو حد سے زیادہ سختی کرتے ہیں یا پھر حد سے زیادہ نرمی۔ لوگ جھوٹے رحم سے کام لے کر انہیں کچھ نہیں کہتے اور اس طرح وہ بچے جو یتیم رہ جاتے ہیں بگڑ جاتے ہیں۔ اور ان کی زندگی تباہ ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم ہر بات میں ان کی اصلاح کو مد نظر رکھو اور درمیانی راہ اختیار کرو۔ ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ یتیموں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

"کہ وہ لوگ جو یتیموں کی طرف توجہ نہیں کرتے انہیں یہ تو سوچنا چاہئے کہ کیا یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ خود مرجائیں اور اپنے بچوں کو یتیم چھوڑ جائیں۔

یعنی اللہ تعالیٰ یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ کہ تمہارے بچے جو تمہیں بہت پیارے ہیں اگر یتیم ہو جائیں تو تم ان کے ساتھ کیسے سلوک کی تمنا رکھتے ہو کہ لوگ ان کے ساتھ کیسا سلوک کریں معاشرہ انہیں کس حال میں رکھے۔ یقیناً تم پسند کرو گے کہ یہ اچھے حال میں رہیں معاشرے میں باوقار زندگی گزاریں لوگ انہیں دھتکارنے کی بجائے ان کی عزت کریں۔ تو تمہارے لئے بھی لازم ہے کہ تم بھی ویسا ہی سلوک کرو جیسے سلوک کی اپنے بچوں کے ساتھ تمنا رکھتے ہو۔

حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:

یاد رکھو یتیم کی خبر گیری کرنا صرف نیکی اور تقویٰ ہی نہیں بلکہ قوم کے کریکٹر کو بلند کرنا ہے۔ اور اسے قربانیوں پر زیادہ سے زیادہ دلیر بنانا ہے۔ جو قوم یتامیٰ سے حسن سلوک نہیں کرتی وہ قوم کبھی ترقی نہیں کرسکتی۔ (تفسیر کبیر)

آج دنیا میں واحد جماعت .جماعت احمدیہ ہے۔ جو باقاعدہ ایک نظام کے تحت یتامیٰ کی خبر گیری کر رہی ہے۔ ان کی ضروریات زندگی کے ساتھ ساتھ ان کی عزت نفس کا بھی خیال رکھتی ہے۔ اور اس وقت پاکستان میں 1300 سے زائد بچے ہمارے پیارے امام کی نظر شفقت کے طفیل کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ کی زیر نگرانی پرورش پا رہے ہیں۔ جو کہ ان کی تعلیمی اور معاشی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی تربیتی نگرانی بھی کرتی ہے۔ اور کفیلان کی ایک بڑی تعداد اس کار خیر میں حصہ لے کر ثواب حاصل کر رہی ہے۔

گویا دوسری طرف صاحب ثروت احباب کے لئے حصول نیکی کا بہترین وسیلہ ہے۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روائت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ:

بیوگان اور مساکین کی خدمت میں لگا رہنے والا شخص مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے۔ یا اس شخص کی طرح جو قائم اللیل اور صائم النہار ہو۔

(بخاری کتاب النفقات۔ باب فضل النفقہ علی الاھل)

اس حدیث کی تشریح میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں:

"یعنی جو شخص اس خدمت میں لگا رہتا ہے۔ وہ یہ نہ سمجھے کہ مجھے اس سے دوسری نیکیوں میں کوئی نقصان پہنچ گیا ہے۔ میں جہاد میں پیچھے رہ گیا ہوں یا روزے رکھنے میں پیچھے رہ گیا ہوں۔ یا تہجد میں کمزوری آگئی ہے فرمایا اگر تم یتامیٰ اور بیوگان کی خدمت پر اپنے آپ کو مامور کرلو اور فرائض نماز ادا کرو اور نوافل پر وہ غیر معمولی توجہ نہ دے سکو جو ان معاملات میں بعض بہت آگے بڑھنے والے دیا کرتے ہیں تو اس سے تمہیں کمی کا احساس نہ ہو۔ اللہ تمہاری نیکی کو اتنے پیار سے دیکھے گا کہ باقی میدانوں میں تمہارے نہ بڑھنے کو نظر انداز فرمادے گا۔ اور یہی نیکی ان دوسری نیکیوں کا قائم مقام بن جائے گی۔

(خطبہ جمعہ 29 جنوری 1999ء)

غرض اللہ تعالیٰ ہمیں بار بار توجہ دلاتا ہے کہ یتیموں پر سختی نہیں کرنی اور ان کی خبر گیری سے غافل نہیں ہونا اور نبی کریم ﷺ مختلف انداز میں اس کی اہمیت وافادیت سے ہمیں آگاہ کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ بحیثیت جماعت یتامیٰ کے لئے بہت کچھ کر رہی ہے۔ بحیثیت افراد بھی ہمیں اس کی اہمیت وافادیت سے غافل نہیں رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

محترم خواجہ عبد المومن صاحب

مکرم خواجہ محمد امین صاحب

مکرم خواجہ صاحب محمد امین صاحب رشتہ میں میرے پھوپھا لگتے تھے۔ آپ عرصہ تین چار سال سے ناروے میں اپنی اہلیہ صاحبہ اور بیٹیوں کے پاس رہائش پذیر تھے۔ آپ ناروے میں اکثر عرصہ بیمار رہے اور آخر قضاء الٰہی سے 17 جنوری 1999ء کو ناروے کے شہر اوسلو میں وفات پاکر خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔

آپ ایک مخلص بہادر اور فدائی احمدی تھے آپ نے اپنے کاروبار کے ساتھ ساتھ مسلسل خدمت دین کی توفیق پائی۔ آپ کو خلافت ثانیہ اور خلافت ثالثہ کے دور میں لمبا عرصہ تک جلسہ سالانہ اور بعض دوسرے مواقع پر حفاظت خاص کی ڈیوٹی دینے کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ قادیان میں محلہ دارالرحمت میں بطور زعیم خدام الاحمدیہ بھی رہے۔ پھر پاکستان میں بطور صدر جماعت احمدیہ سمبڑیال ناظم انصار اللہ ضلع سیالکوٹ اور پھر کافی عرصہ بطور امیر جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ خدمات سرانجام دینے کی توفیق پائی۔

تقسیم ملک کے وقت حفاظت مرکز قادیان کے سلسلہ میں خاص خدمات کی توفیق ملی۔ اسی طرح بطور آفیسر فرقان بٹالین میں خدمت کی توفیق ملی۔ آپ مخلص داعی الی اللہ بھی تھے دعوت الی اللہ کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔ ناروے کے ہسپتال میں ڈاکٹرز اور ہسپتال کے عملہ کو دعوت حق دیتے رہے۔

1953ء کے فسادات کے دنوں میں جب پولیس صبح کے وقت گھر کی تلاشی لینے آئی تو اس وقت آپ نماز تہجد پڑھ رہے تھے۔ جب پولیس کو تلاشی کے بعد کسی قسم کا اسلحہ نہ ملا تو حیران ہو کر پولیس پوچھنے لگی کہ ایسے خطرناک حالات میں آپ بغیر اسلحہ کے کیسے اپنی حفاظت کریں گے۔ تو مکرم خواجہ صاحب مرحوم نے جواب دیا ہماری دعائیں ہمارا اسلحہ ہے۔ اور یہی دعائیں ہماری حفاظت کریں گی۔

آپ اپنے محلہ اور اپنے ماحول میں ایک خاص اثر ورسوخ رکھتے تھے۔ صبح کی نماز فجر محلہ کی بیت الذکر میں ادا کرنے جاتے تو راستہ میں اپنے عصا سے سب احمدیوں کا دروازہ کھٹکھٹاتے جاتے تھے۔ اور انہیں نماز فجر کے لئے بیدار کرتے۔ غیر احمدی دوست بھی آپ کی آواز سن کر پہچان جاتے کہ خواجہ صاحب نماز کے لئے بیدار کر رہے ہیں۔ اور بہت احترام کرتے۔ اہل محلہ اور ہمسایوں سے خاص حسن سلوک سے پیش آتے تھے یہی وجہ تھی کہ آپ کی وفات کا اور جنازہ کا سن کر سمبڑیال سے پندرہ سے زائد غیر احمدی آپ کے چہرہ کی زیارت اور جنازہ میں شرکت کے لئے ربوہ پہنچے اور گھر آپ کے سمبڑیال والے مکان پر جس میں ان کے بیٹے محمد جمیل بٹ رہائش پذیر ہیں کثرت سے غیر احمدی مرد و خواتین گئی

باقی صفحہ 6 پر

کھیل اور کھلاڑی ---------- غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

کھیلوں کی دلچسپ خبریں اور ریکارڈز

اولمپک مقابلوں میں والی بال کی شمولیت

والی بال کو پہلی بار 1964ء کے ٹوکیو اولمپک میں شامل کیا گیا تھا۔ اس سے پہلے یہ کھیل اولمپک مقابلوں میں شامل نہ تھا۔ 1964ء میں مردوں کے مقابلوں میں روس اور خواتین کے مقابلوں میں جاپان نے گولڈ میڈل جیتا تھا۔

پولیو کی شکار اتھلیٹ

امریکی خاتون اتھلیٹ ولما روڈالف بچپن میں جب اس کی عمر چار برس تھی پولیو کا شکار ہو کر چلنے پھرنے سے معذور ہو گئی تھی۔ آٹھ برس تک اسی حالت میں رہی لیکن بعد ازاں علاج سے بتدریج ٹھیک ہوتی چلی گئی اور محنت کر کے اتھلیٹ بھی بنی۔ 1960ء میں روم اولمپکس میں اس نے معذوروں کی 100 میٹر، 200 میٹر اور 4x100 ریلے ریس میں طلائی تمغے حاصل کر کے تمام دنیا کو حیرت میں ڈال دیا۔

واحد طلائی تمغہ جیتنے والا اتھلیٹ

ایتھنز میں 1896ء میں منعقد ہونے والے پہلے جدید اولمپک کھیلوں میں یونان کے صرف ایک اتھلیٹ سپریڈون لاوئس نے طلائی تمغہ جیتا تھا۔ اس نے یہ طلائی تمغہ میراتھن ریس (24 میل اور 15 گز طویل) دو گھنٹے اور 55 منٹ اور 20 سیکنڈ میں جیت کر حاصل کیا۔

ڈسکس تھرو کے لیے پتھروں کا استعمال

قدیم اولمپک کھیلوں کے دوران یونانی اتھلیٹ شاٹ پٹ اور ڈسکس تھرو کے لئے ایک خاص وزن کے پتھر جنہیں "ہٹیرز" کہا جاتا تھا استعمال کرتے تھے۔ بعد میں ان پتھروں کو تراش کر گولے اور ڈسکس کی شکل دی گئی جو قدیم یونانی اتھلیٹ کافی دیر تک اولمپک کھیلوں میں استعمال کرتے رہے۔

جانوروں کا عالمی ٹورنامنٹ

آسٹریلیا میں کیلور کے مقام پر جانوروں کا عالمی ٹورنامنٹ ہر سال منعقد ہوتا ہے۔ اس بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے لوگ دور دراز سے اپنے جانور لاتے ہیں۔ ایک مرتبہ مینڈکوں کا اونچی چھلانگ لگانے کا مقابلہ ہوا اس مقابلے میں 30 مینڈک شریک تھے۔ ہوائے کا ایک مینڈک جس کا نام سائیڈوین چہارم تھا اس مقابلے میں اول آیا۔ اس مینڈک نے 17 فٹ اونچی چھلانگ لگائی اور عالمی اعزاز حاصل کیا۔ انعام کے طور پر اس کے ملک کو بے شمار تحائف کے علاوہ 400 ڈالر کی رقم بھی پیش کی گئی۔

ایک گیند پر زیادہ سے زیادہ رنز

گنس بک آف ورلڈ ریکارڈ کے مطابق آسٹریلیا کے گیری چسمین نے کرس وین کے ساتھ کھیلتے ہوئے 13۔ اکتوبر 1990ء کو آسٹریلیا کے شہر وکٹوریہ میں ونڈسور ریزور کے مقام پر بینیول کی جانب سے میکلوئٹیہ کے خلاف کھیلتے ہوئے ایک گیند پر بغیر کسی اوور تھرو کے 17 رنز بنائے۔ 17 رنز بننے کی وجہ یہ تھی کہ چسمین نے گیند کو ڈوکٹ کی جانب کھیلا تھا جہاں 25 سینٹی میٹر لمبی (دس انچ لمبی) گھاس میں غائب ہو گئی تھی۔

بہترین باؤلنگ

انگلینڈ کی میری ڈگن نے 63-1949ء کے درمیان 17 ٹیسٹ میچوں میں 77 وکٹیں حاصل کر کے ایک ریکارڈ قائم کیا۔ ان کی وکٹیں حاصل کرنے کی اوسط 13,49 رہی۔ اس کے علاوہ 22 فروری 1959ء کو میلبورن میں آسٹریلیا کے خلاف کھیلے گئے ٹیسٹ میچ میں میری ڈگن نے 6 رنز دے کر 7 کھلاڑیوں کو آؤٹ کر کے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

بین الاقوامی میچوں میں شرکت

نیوزی لینڈ کی ڈیوراہاکلے نے 96-1976ء کے درمیان 18 ٹیسٹ اور 71 ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیل کر سب سے زیادہ میچوں میں شرکت کرنے کا ریکارڈ قائم کیا۔ دوسرے نمبر پر جنیٹ نے 96-1976ء کے درمیان 24 ٹیسٹ اور 52 ایک روزہ بین الاقوامی میچوں میں شرکت کی۔

امریکہ کا پہلا صدر

ولیم ہاورڈ ٹافٹ امریکہ کا وہ پہلا صدر تھا جس نے بیس بال کا میچ خود میدان میں جا کر دیکھا۔ 19/اپریل 1909ء میں ٹافٹ نے واشنگٹن سینٹرز اور بوسٹن ریڈ ساکس کے مابین کھیلا جانے والا میچ گراؤنڈ میں جا کر دیکھا۔

بیس بال کا پہلا سیاہ فام کھلاڑی

بیس بال کا پہلا سیاہ فام امریکی کھلاڑی جیکی رابنسن تھا جس کو سفید فام امریکیوں کے ساتھ 1945ء میں ملکی بار کھیلنے کی اجازت دی گئی تھی۔ اس سے پہلے امریکی سیاہ فام باشندوں کے اپنے کلب تھے۔

سست ترین سنچری

پاکستان کے اوپنر مدثر نذر نے کراچی میں انگلستان کے خلاف کرکٹ کی تاریخ کی سست ترین سنچری بنائی تھی۔ وہ ایک سو رنز بنانے کے لئے 557 منٹ تک کریز پر رہے جو ایک عالمی ریکارڈ ہے۔

بیس بال کا پہلا میچ

بیس بال کی 2 باقاعدہ ٹیموں کے مابین پہلا میچ امریکی ریاست نیو جرسی کے شہر ہوبوکن میں 19 جون 1846ء کو کھیلا گیا تھا۔ یہ میچ 4 اننگز تک چلا اور نیویارک نائن نے نکربوکر کو 1-23 سے ہرادیا۔ نیویارک نائن اور نکربوکر یہ دونوں ٹیموں کے نام تھے۔

پہلی خاتون کرکٹر

آسٹریلیا کی ایلزبتھ "بیٹی" ولسن وہ پہلی خاتون کرکٹر ہیں جنہوں نے 21 تا 24 فروری 1958ء کو میلبورن میں انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ میچ میں سنچری اسکور کی اور 10 کھلاڑیوں کو اپنی بولنگ کا نشانہ بنایا۔ اینڈ بیک پہلی برطانوی خاتون کرکٹر ہیں، جنہوں نے یکم تا 3 جولائی 1979ء کو ایجبسٹن میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلتے ہوئے 112 رنز بنائے اور 75 رنز دیکر 10 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

امریکی اتھلیٹوں کا کارنامہ

امریکہ وہ واحد ملک ہے جس کے اتھلیٹوں نے ہائی جمپ میں 2 مرتبہ پہلی 3 پوزیشنیں حاصل کیں۔ پہلی بار 1896ء میں اور دوسری بار 1939ء میں اس ایونٹ میں پہلے دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والے تینوں ایتھلیٹ امریکی تھے۔

(ماخوذ از فیملی میگزین یکم تا 7۔ اکتوبر 2000ء)

بقیہ صفحہ 4

کہ امیرالمومنین سے ملنے کی کیا صورت ہے۔ تو اس نے کہا:

نہ آپ کے دفتر کا کوئی دروازہ ہے اور نہ کوئی اور روک ہے۔ نماز پڑھاتے ہیں اور پھر بیٹھ جاتے ہیں اور جو چاہے آپ سے بات کر سکتا ہے۔

(تاریخ طبری جلد 3 ص 272 مطبع استقامۃ قاہرہ۔ 1939ء)

اسی لئے فرمایا ہے کہ:

بہترین پڑوسی اللہ کی نظر میں وہ ہے۔ جو اپنے پڑوسی کے لئے بہترین ہے۔

(ترمذی کتاب البر والصلہ باب حق الجوار حدیث نمبر 1867)

بقیہ صفحہ 5

دن تک تعزیت کے لئے آتے رہے۔

آپ بہت مہمان نواز تھے۔ مرکز ربوہ سے وفود اور مربیان جب بھی تشریف لاتے ان کی مہمان نوازی اور خدمت کر کے بہت خوش ہوتے۔ آپ ہندوستان میں کبڈی کے ایک نامور اور مشہور کھلاڑی تھے مکرم پھوپھا جان نے مجھے یہ خود واقعہ سنایا کہ ایک بار حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا کہ قادیان کے قریب فلاں گاؤں میں ہماری بہت مخالفت ہے وہاں اپنی کبڈی کی ٹیم لے کر جاؤ چنانچہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں یہ قادیان کی کبڈی کی ٹیم لے کر وہاں گئے اور سکھوں کی ٹیم کے ساتھ کبڈی کا میچ کھیلا اور نمایاں فتح حاصل کی جس کے نتیجہ میں وہاں یہ مخالفت کم ہو گئی اور محبت کی دوستانہ فضا قائم ہو گئی۔ آپ کو خاندان حضرت مسیح موعودؑ سے ایک خاص تعلق اور عشق تھا۔

آپ غرباء اور یتیموں کا خاص خیال رکھتے تھے۔ اور اپنے رشتہ داروں سے محبت اور حسن سلوک سے پیش آتے تھے۔ آپ عبادت گزار تھے ساری عمر باقاعدگی سے نماز تہجد ادا کرتے رہے بہت دعائیں کرنے والے نیک اور متقی بزرگ تھے۔ آپ کی دو بیویوں سے سات بیٹیاں اور تین بیٹے ہیں۔ جو کہ سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔

خدا تعالیٰ ان سب کی اولاد کو ان کی نیکیوں کا وارث بنائے اور ان کا حافظ و ناصر رہے۔ خدا تعالیٰ مکرم خواجہ صاحب مرحوم پر بھی اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے ان کی نیکیوں کی انہیں اعلیٰ جزاء عطا فرمائے۔ اور ان کی روح کو سکون بخشے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم حوالدار مقصود احمد زاہد صاحب دار العلوم جنوبی ربوہ کو فروری میں برین ہیمبرج کا حملہ ہوا تھا- اس کے بعد یکے بعد دیگرے 4 حملے ہوئے- اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی حالت پہلے سے بہت بہتر ہے احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

محترمہ شاہدہ ماجد صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالماجد صاحب آسٹریا کے گردے کی پیوندکاری کا اپریشن متوقع ہے- احباب سے درخواست دعا ہے-

مکرم محمد یونس جاوید صاحب سیکرٹری وقف جدید لاہور کی دائیں آنکھ کے سفید موتیا کا آپریشن 4 جون کو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ ہوا ہے- احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور نظر مکمل طور پر بحال فرمائے-

مکرم رانا محمد اعظم صاحب 16/3 باب الابواب ربوہ لکھتے ہیں- خاکسار گزشتہ تقریباً دو سال سے سر میں ٹیومر کی وجہ سے بیمار تھا مورخہ 31 مارچ 2001ء کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں مکرم ڈاکٹر طارق صلاح الدین صاحب سے آپریشن کروایا گیا- اب طبیعت پہلے سے کافی بہتر ہے زخم ابھی پوری طرح مندمل نہیں ہوا- اور خاکسار اپنے گھر آ چکا ہے- مزید دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ فعال زندگی عطا فرمائے- اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے-

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اقبال باجوہ صاحب ابن محمد امین صاحب باجوہ آف چک نمبر 312 ج-ب کھوالی گوجرہ حال 21/17 دارالرحمت وسطی ربوہ کی اہلیہ محترمہ مبارکہ اقبال صاحبہ بنت چوہدری مسعود احمد صاحب چیمہ حال 1/5 دارالرحمت غربی ربوہ مورخہ 7 جون 2001ء کو بیٹے کی ولادت کے فوراً بعد دوران اپریشن حرکت قلب بند ہوجانے کے باعث بعمر 34 سال 6 ماہ وفات پاگئیں- مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹی بعمر 6 سال اور ایک نومولود بیٹا یادگار چھوڑے ہیں- مرحومہ نہایت ملنسار، نیک اور پابند صوم وصلوۃ تھیں- مورخہ 8 جون کو محترم راجہ منیر احمد خان صاحب نائب وکیل المال تحریک جدید ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی- قبرستان عام میں تدفین کے بعد موصوف نے ہی دعا کروائی- مرحومہ مکرم آفاق احمد صاحب باجوہ سیکرٹری وقف نو دارالرحمت وسطی ربوہ کی بھاوجہ تھیں- احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات، مغفرت پسماندگان کو اس ناگہانی وفات پر صبر جمیل عطا ہونے نیز معصوم بچوں کی ممتا کی محرومی دور ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

سالانہ صنعتی نمائش

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

ربوہ کے خدام اور اطفال کی مشترکہ سالانہ صنعتی نمائش 8، 9 جون 2001ء کو کامیابی کے ساتھ ایوان محمود میں منعقد ہوئی- مورخہ 8 جون سوا آٹھ بجے صبح محترم مبارک احمد طاہر صاحب مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ نے نمائش کا افتتاح فرمایا- ان دو دنوں میں ساڑھے تین ہزار سے زائد مرد حضرات اور خواتین نے نمائش ملاحظہ فرمائی- مورخہ 9 جون رات پونے نو بجے ایوان محمود کے غربی لان میں اختتامی تقریب منعقد ہوئی- مہمان خصوصی محترم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے- تلاوت، نظم اور عہد کے بعد محترم خواجہ سعادت احمد صاحب ناظم اعلیٰ صنعتی نمائش نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا کہ اس نمائش میں ان سات شعبہ جات کے تحت اشیاء رکھی گئی تھیں کمپیوٹر، الیکٹرونکس، دستکاری، ماڈلز، فوٹوگرافی، پینٹنگز وخطاطی اور متفرق- اس کے علاوہ اطفال کی اشیاء کو ان چار شعبوں میں تقسیم کیا گیا تھا- ماڈلز- دستکاری، تصاویر- الیکٹرونکس اور متفرق اشیاء اس نمائش میں کل 480 اشیاء رکھی گئیں جن میں سے 200 اطفال نے بنائی تھیں- محترم مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے اور خطاب سے نوازا- اپنے خطاب میں محترم صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے سروں کو ڈھانپنے اور خلافت سے سچی وابستگی اختیار کرنے کی تلقین فرمائی- آخر پر انہوں نے دعا کرائی اور یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی-

پانچواں سالانہ اجتماع واقفین

نو حلقہ امارت بدوملہی

مورخہ 6 مئی 2001ء بروز اتوار بیت الحمد بدوملہی میں واقفین نو کا ایک اجتماع منعقد ہوا- اس اجتماع میں بدوملہی کے علاوہ دیگر سات گاؤں سے 69 واقفین نو نے شمولیت اختیار کی اجتماع کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا بعد میں مرکزی نمائندہ نے افتتاحی خطاب میں حاضرین کو نصائح فرمائیں- دس بجے صبح واقفین نو کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے جن میں کرکٹ، ثابت قدمی، دوڑ 100 میٹر اور رسہ کشی کے مقابلے ہوئے- ان کے بعد علمی مقابلہ جات ہوئے جو کہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہے تمام حاضرین اجتماع نے مل کر دوپہر کا کھانا کھایا بعد ازاں اختتامی اجلاس ہوا جس میں نمایاں پوزیشن لینے والے بچوں میں مرکزی نمائندہ نے انعامات تقسیم کئے-

(وکالت وقف نو)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی ایجنسیوں نے جعلی خبر چلائی کل جماعتی حریت کانفرنس نے ان رپورٹوں کو گمراہ کن قرار دیا ہے کہ اس نے پاک بھارت سربراہی اجلاس کے پیش نظر مقبوضہ کشمیر میں ریاستی دہشت گردی کے خلاف منظم عوامی تحریک معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے- کشمیر میڈیا سروس کے مطابق حریت کانفرنس کے سیکرٹری اطلاعات نے سری نگر میں ایک بیان میں پرزور الفاظ میں کہا کہ کل جماعتی حریت کانفرنس نے ایسا کوئی فیصلہ نہیں کیا اور یہ رپورٹیں بھارتی میڈیا کے مکروہ ارادے اور کشمیری عوام کی تحریک کو کمزور کرنے کی بھارتی خفیہ ایجنسیوں کی سازش ہے-

امریکی فارمولا مسترد فلسطین نے مشرق وسطیٰ میں قیام امن اور جنگ بندی کے بارے میں امریکی امن فارمولے کو مسترد کرتے ہوئے اسرائیلی جارحیت کے خلاف جدوجہد جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے امریکی سی آئی اے کے نمائندے جارج ٹینٹ نے مشرق وسطیٰ میں قیام امن اور جنگ بندی کرانے کے لئے فلسطینی اور اسرائیلی سیکیورٹی کے حکام سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں- فلسطینیوں نے امریکہ کی طرف سے جنگ بندی کے لئے پیش کی جانے والی تجاویز مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ اسرائیلی جارحیت کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے- اور وہ اسلامی شدت پسندوں کی گرفتاری کی تجویز بھی قبول نہیں کریں گے-

مقدونیہ کی فوج کی شدید گولہ باری مقدونیہ کی فوج نے البانوی نژاد حریت پسندوں کے زیر قبضہ دیہات پر ٹینکوں اور توپوں سے گولہ باری شروع کر دی ہے اور باغیوں کے اس انتباہ کو نظر انداز کر دیا ہے کہ اگر فوج نے ان پر حملے جاری رکھے تو وہ دارالحکومت سکوپجے کے قریب موجود ان کے جنگجو دارالحکومت پر حملے کر دیں گے- انہوں نے توپوں سے ائرپورٹ سرکاری عمارتوں پارلیمنٹ اور پولیس سٹیشنوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی دی-

امریکی یرغمالیوں کی گردنیں اڑانے کی دھمکی تین امریکیوں سمیت 13- افراد کو یرغمال بنانے والے ابوسیاف حریت پسندوں نے پندرہ فارم ورکروں کو ان کے اہل خاندان سمیت یرغمال بنالیا ہے- جبکہ ایک چرچ کو آگ لگادی گئی ہے- حریت پسندوں نے ایک گاؤں پر دھاوا بول دیا- ایک کاشتکار کو پکڑ کر یرغمال بنا لیا- اور امریکی یرغمالیوں کی گردنیں اڑانے کی دھمکی دی ہے-

مواخذہ بہرحال ہوگا انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمن واحد کی مخالفت کے باوجود ان کے خلاف مواخذے کی تحریک اگست میں شروع ہو جا سکتی ہے سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق عوامی مشاورتی اسمبلی (ایم پی آر) کے چیئرمین امین رئیس نے کہا ہے کہ صدر واحد اپنے خلاف مواخذے کی تحریک شروع کرنے کے حق میں نہیں ہیں- لیکن ان کے خلاف آئین ساز اسمبلی میں مواخذے کی کارروائی اگست میں شروع کی جا سکتی ہے-

ایشیائی ترقیاتی بنک کی ٹیم پاکستان میں ایشیائی ترقیاتی بنک نے اس خدشے کے بعد کہ 4 سال کے دوران سوشل ایکشن پروگرام (سیپ II) کے لئے دی جانے والی 8- ارب روپے کی رقم میں مبینہ طور پر گھپلا کیا گیا ہے- بنک کی کرپشن اور فراڈ کا سراغ لگانے کے لئے ٹیم پاکستان پہنچ گئی ہے- جو مذکورہ معاملے کا باریک بینی سے جائزہ لینے کے ساتھ اس کی تحقیقات بھی کرے گی-

مقبوضہ کشمیر میں ہڑتال چرار شریف میں گزشتہ جمعہ کو بھارتی ٹاسک فورس کی طرف سے نمازیوں پر کئے گئے دستی بم کے حملے اور فائرنگ کے خلاف مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال رہی- ہڑتال کی اپیل کشمیر بار ایسوسی ایشن نے کی تھی- ادھر چرار شریف کے واقعہ میں شہید ہونے والوں کی تعداد نو ہوگئی ہے- جن میں چھ خواتین بھی شامل ہیں ہڑتال کی وجہ سے کاروبار زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا ہے-

قدامت پسندوں کو گرفتار کرنے سے انکار اسرائیل میں بم دھماکہ ہوا تاہم کسی قسم کے نقصان کی اطلاع نہیں ملی- فوجی ذرائع کے مطابق دھماکہ ام الفہم میں ہوا- جہاں فوج کی دو جیپیں ناکہ بندی کی غرض سے کھڑی تھیں- ذرائع نے بتایا ہے کہ یہودی بستیوں پر نو مارٹر گولے فائر کئے گئے- جن سے معمولی نقصان ہوا- فلسطینیوں نے اسرائیلی ٹینکوں کی گولہ باری سے شہید ہونے والی 3 فلسطینی خواتین کے جنازے میں شرکت کی اور اسرائیل کے خلاف نعرے لگائے- فلسطینی قیادت نے قدامت پسندوں کو گرفتار کرنے سے انکار کردیا ہے-

کنٹرول لائن پر ریڈار سسٹم بھارت کنٹرول لائن پر اسرائیل جرمنی اور ہالینڈ کا ریڈار سسٹم نصب کرے گا- جدید ریڈار نصب کرنے کا مقصد پاکستانی سرحد کے قریبی علاقوں میں فضائی نگرانی بہتر بنانا ہے- انڈین ایکسپریس نے دفاعی ذرائع کے حوالے سے اپنی خصوصی رپورٹ میں کہا ہے کہ جدید ریڈار سسٹم نصب کرنے کا فیصلہ پاکستان کے جنگی طیاروں خصوصاً جاسوس طیاروں کی کنٹرول لائن پر مسلسل پروازوں کے باعث کیا گیا- موجودہ ریڈار سسٹم میدانی علاقوں میں تو بہتر کام کر رہا ہے لیکن پہاڑی علاقوں اور گھنے جنگلات خصوصاً جموں، پونچھ اور راجوڑی کے علاقوں میں موثر نہیں ہے-

افغان مہاجرین کی جائیدادیں حکومتی پالیسی سے خوفزدہ افغان مہاجرین نے جائیدادیں پاکستانی عزیزوں کو منتقل کرنی شروع کر دی ہیں سرحد حکومت نے غیر قانونی مہاجرین کی چھان بین کا فیصلہ معاشی عدم استحکام بے روزگاری میں اضافہ- منشیات کی سمگلنگ جیسے مسائل کے باعث کیا- ملاکنڈ ایجنسی میں دو عشروں سے رہنے والے افغان پناہ گزینوں نے بے شمار منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادیں بنائی ہیں-

عراق پابندیاں قبول نہیں کریگا عراقی صدر صدام حسین کے بڑے بیٹے کے ملکیتی روزنامہ "بابل" نے اپنی تازہ اشاعت میں لکھا ہے کہ عراق اقوام متحدہ کی گزشتہ غیر اخلاقی اور موجودہ اقتصادی پابندیوں کی مجوزہ قرار دادوں کو آئندہ قبول کرنے کا پابند نہیں ہے

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 12 جون۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 30 زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 13۔ جون غروب آفتاب: 7-17

☆ جمعرات 14۔ جون طلوع فجر: 3-20

☆ جمعرات 14۔ جون طلوع آفتاب: 4.59

سود کے خلاف فیصلہ معطل کرنے سے انکار

سپریم کورٹ کے شریعت اپیلٹ نے سود کو حرام قرار دیئے جانے سے متعلق فیصلے کو معطل کرنے سے انکار کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ وہ مذکورہ فیصلے کے خلاف درخواست نمٹانا ممکن نہیں ہے کیونکہ شریعت اپیلٹ بنچ مکمل نہیں ہے۔

یو بی ایل میں شٹر ڈاؤن ملک کے تیسرے بڑے قومی بنک یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ (یو بی ایل) میں ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں کی جانے والی ہڑتال کے تحت 90 فیصد برانچوں کا شٹر ڈاؤن ہو گیا۔ ملازمین نے بنک کو تالے لگوا دیئے۔ یو بی ایل میں چیکوں کی کلیئرنگ رک جانے کی وجہ سے پورے ملک کا بنکنگ سسٹم مفلوج ہو گیا۔ اور اربوں روپے کا کاروباری لین دین شدید متاثر ہوا۔

خود مختار کشمیر کی تجویز نہیں دی پاکستان نے مجوزہ پاک بھارت سربراہ بات چیت میں اپنی طرف سے خود مختار کشمیر کی تجویز پیش کئے جانے کے حوالے سے امریکی روزنامہ کی اس رپورٹ کو غلط قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے ایسی کسی تجویز پر کبھی غور نہیں کیا ایسی کوئی تجویز پاکستان کی نہیں بلکہ امریکہ کی ہو سکتی ہے اور امریکی اخبار نے اسے غلط انداز میں پاکستان سے منسوب کیا۔ یہ بات چیت چیف ایگزیکٹو کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے بتائی۔

تین ٹریفک حادثات میں 25 جاں بحق

ویگن اور ٹریکٹر ٹرالی کے خوفناک حادثے میں 12 ہلاک اور 11 زخمی، ویگن تونسہ سے ملتان جا رہی تھی۔ چیچہ وطنی کے قریب بھیڑ بکریوں سے لوڈ ٹرک الٹنے سے پانچ افراد جاں بحق اور 4 زخمی ہو گئے۔ تیسرا حادثہ عرس میں شریک ہو کر واپس آنے والے زائرین کی بس کو پیش آیا جس کی چھت پر سوار افراد سینکڑوں فٹ گہرے کھڈ میں جا گرے جس سے 8۔ افراد ہلاک اور 36 زخمی ہو گئے۔

گورنر پنجاب کی چیف ایگزیکٹو سے ملاقات

گورنر ہاؤس میں گورنر پنجاب نے چیف ایگزیکٹو سے ملاقات کی۔ اس موقع پر کور کمانڈر لاہور بھی موجود تھے۔ گورنر نے چیف ایگزیکٹو کو پنجاب میں جاری ناجائز اسلحہ کے خلاف مہم کی پیشرفت کے بارے میں بتایا۔ چیف ایگزیکٹو کو صوبہ بھر میں اختیارات کے نچلی سطح پر منتقلی اور خصوصاً ناظمین کونسلرز ڈی سی اوز اور ای ڈی اوز کی تربیت کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ گورنر نے جنرل پرویز مشرف کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات بھی بتائیں۔

سی بی آر کے افسروں کی معطلی ختم چیف ایگزیکٹو نے سی بی آر کے حکام کو حکم دیا ہے کہ سی بی آر کے معطل افسران کی مدت 27 مئی 2001ء کو ختم ہو جانے کے بعد سپریم کورٹ کے احکامات پر عملدرآمد کیا جائے اور جب تک ملازمت سے نکالنے کے لئے سپیشل پاورز آرڈیننس 2000ء کے تحت ان افسروں اور اہلکاروں کے خلاف کارروائی شروع نہیں ہو جاتی اس وقت تک ان کو نہ تو ان کے عہدوں پر بحال کیا جائے اور نہ ہی ان کی معطلی کی مدت میں توسیع کی جائے۔

یوسف گیلانی پر فرد جرم راولپنڈی کی خصوصی احتساب عدالت نمبر تین نے کرپشن اور اختیارات سے تجاوز کے ذریعے قومی خزانے کو ڈیڑھ کروڑ روپے سے زائد کا نقصان پہنچانے سے متعلق ریفرنس میں سابق سپیکر قومی اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما یوسف رضا گیلانی پر فرد جرم عائد کر دی ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے لگژری گاڑیوں کے فلیٹ، ٹیلی فون کے بے جا استعمال اور کیمپ آفسز کی مد میں قومی خزانے کو نقصان پہنچایا تاہم گیلانی نے صحت جرم کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔

مشرف واجپائی کے ساتھ کافی پئیں گے۔

اور کچھ نہیں ہوگا پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن نے کہا ہے کہ کشمیر پر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے بغیر بھارت کے درمیان کھلی اور محفوظ سرحد ہونی چاہئے تا کہ جنوبی ایشیا کا تجارتی بلاک بن سکے۔ انہوں نے جنرل مشرف کے آئندہ دورہ بھارت کے دوران کشمیر کے بارے کسی بھی مثبت معاہدے کے بارے میں شک وشبہ کا اظہار کیا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ جہاں تک میں دیکھ سکتی ہوں اس دورے کے دوران جنرل مشرف واجپائی کے ساتھ کافی پینے کے قابل ہوں گے۔ اپنے پرانے گھر کا دورہ کر لیں گے۔ اور کچھ شاپنگ بھی کر لیں گے۔

وفاقی پارلیمانی نظام کے حامی اکٹھے ہو جائیں

پاکستان کے معروف سیاستدانوں نے سیاست کو عبادت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی مشکلات کا سبب سیاستدان نہیں بلکہ طالع آزما ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو سنگین خطرات سے نکالنے علیحدگی پسندوں اور مرکز گریز قوتوں کی راہ روکنے کے لئے وفاقی پارلیمانی نظام کے حامی تمام سیاستدانوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جانا چاہئے۔

نئے عدالتی نظام کا ڈھانچہ وفاقی وزیر قانون نے کہا ہے کہ آئندہ 8 ماہ میں نئے عدالتی نظام کا ڈھانچہ سامنے آ جائے گا اور نئے عدالتی نظام کے لئے چیف جسٹس اور چاروں صوبوں کے ہائیکورٹس کے چیف جسٹسز کی سفارشات کو مدنظر رکھا جائے گا۔ پنجاب لاء کالج کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نئے عدالتی نظام کے لئے لاہور اور کراچی میں چار چار پائلٹ کورٹس بنائی گئی ہیں جو تین سے چھ ماہ تک مختلف سٹڈیز کریں گی۔

وزارت پٹرولیم کو عدالتی نوٹس لاہور ہائی کورٹ نے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف 1998ء سے اب تک ایم ڈی طاہر ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر کی گئی مختلف رٹ درخواستوں کی سماعت کے بعد وفاقی وزارت پٹرولیم کو از سر نو نوٹس جاری کر دیئے ہیں۔ دوران سماعت فاضل عدالت کو بتایا گیا کہ وفاقی وزارت پٹرولیم کی جانب سے اب تک فاضل عدالت میں جواب داخل نہیں کرایا گیا جس پر فاضل عدالت نے متذکرہ احکام جاری کر دیئے۔

خود تشخیصی نظام کے لئے آرڈیننس ملک میں ٹیکس کے حوالے سے خود تشخیصی نظام کو مستحکم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ آئندہ مالی سال 2001-2002ء میں یہ نظام نافذ العمل ہوگا۔ نئے نظام کے تحت پبلک لمیٹڈ کمپنیوں، بنکوں، مالی اداروں، لیزنگ اور مضاربہ کمپنیوں کو بھی اس نئے نظام میں شامل کیا جائے گا۔ نئے نظام کو قانونی تحفظ دینے کے لئے آرڈیننس نافذ کیا جائے گا۔ چیئرمین بورڈ آف ریونیو نے بتایا کہ آئی ایم ایف وزارت خارجہ اور دیگر متعلقہ محکموں نے اس نئے نظام کی تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ اس لئے خود تشخیصی نظام یکم جولائی 2001ء سے شروع ہو جائے گا۔

بجٹ تقریر تیار وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز کی آئندہ مالی سال کے بجٹ کے حوالے سے تقریر تیار کر لی گئی ہے جو 28 سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ وزیر خزانہ یہ تقریر 16 جون کو شام پانچ بجے اسلام آباد میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر پڑھیں گے۔ وزیر خزانہ کی بجٹ تقریر اردو اور انگریزی زبان میں علیحدہ علیحدہ تیار کی گئی ہے۔

مکان 19/1 دار العلوم غربی برلب سڑک کرایہ و فروخت کیلئے دستیاب ہے۔
رابطہ: شاہد مجید وڑائچ۔ وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا ربوہ فون نمبر 212444

گاڑی برائے فروخت
ٹویوٹا کرولا۔ سلور گرے میٹلک کلر GL-Model1996
بہترین حالت میں برائے فروخت موجود ہے
فون: 213699 - 214214

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی۔/50 روپے۔ بڑی۔/200 روپے
رجسٹرڈ
تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
بیرون ملک ہوائی سفر کے ارزاں ٹکٹ اور سفری انتظامات کے علاوہ پاکستان کے خوبصورت مقامات مثلاً مری، کاغان، سوات اور شمالی علاقہ جات کی سیاحت کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی آج بھی آپ کے لئے ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد
فون 2270987 فیکس 2277738

ہومیو پیتھک ادویات کا با اعتماد مرکز
ایف بی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212750

داؤد آٹو سپلائی DASCO
سرپرست اعلیٰ: شیخ محمد الیاس
ڈیلر: ٹویوٹا ہائی لکس ٹویوٹا ہائی ایس۔ کرولا۔ سوزوکی۔ ڈائنسن۔ مزدا گاڑیوں کے معیاری پاکستانی آٹو پارٹس۔ ہول سیل میں دستیاب ہیں۔
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
فون 7725205 رہائش 7285439

Institute of Information Technology
وہ طلباء اور طالبات جو کمپیوٹر کی تعلیم کیساتھ TOEFL, IELTS, B.A, F.A کی تیاری کیلئے اپنی انگریزی زبان Improve کرنا چاہتے ہیں۔ نہایت کم فیس پر تجربہ کار استاد کی نگرانی میں کلاسز جاری ہیں
6/50 Darul Aloom Wasti Ph: 04524-211629

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل۔61